بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۶۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲	۲۷ شوال ۱۳۹۸ھ یکم اخاء ۱۳۵۷ ہش یکم اکتوبر ۱۹۷۸ء	نمبر ۲۲۳

اخبارِ احمدیہ

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال دینی اور تربیتی اغراض کے لئے سفرِ یورپ پر ہیں۔ اِن دنوں حضور لندن میں قیام فرما ہیں حضور کی طبیعت اب پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے، اپنی خاص حفاظت اور امان میں رکھے، اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازے اور حضور کامیابی اور خیر و عافیت کے ساتھ واپس تشریف لائیں۔ آمین

ربوہ یکم اکتوبر۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ:۔

بلڈ پریشر ہائی ہے اور سارے جسم میں درد ہے۔

احبابِ جماعت درد والحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور تادیر آپ کے بابرکت سایہ کو ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

میری والدہ محترمہ (اہلیہ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری رضی اللہ عنہ) کی بینائی آنکھ میں موتیا اُترنے کی وجہ سے بہت کم ہو گئی ہے۔ کچھ عرصہ مزید گزرنے کے بعد آپریشن ہو گا۔ عام صحت بھی ٹھیک نہیں رہتی۔ کمزوری بہت محسوس فرماتی ہیں۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے نیز آپریشن کامیاب ہو اور بینائی پورے طور پر بحال ہو جائے۔ آمین

(محمد اسمٰعیل بقاپوری)

مکرم قاری محمد امین صاحب (سابق محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ) شروع رمضان المبارک میں سائیکل سے گر گئے تھے اور کُولہے پر سخت چوٹ آئی تھی۔ لاہور جاکر ایکس رے کرانے پر معلوم ہوا کہ کُولہے کی ہڈی کا ۳/۴ حصہ ٹوٹ گیا ہے اس پر میو ہسپتال میں آپ کا آپریشن ہوا جو کامیاب نہ ہوا۔ اب چند دن ہوئے آپ کی ٹانگ کا دوبارہ آپریشن ہوا ہے اور بہت تکلیف ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم قاری صاحب کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔

مرزا عطاء الرحمٰن

برکت لاج ۔ دارالصدر غربی ربوہ

لازمی چندہ جات کی ادائیگی ماہ بماہ کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

قرآن کریم ایسی جامع کتاب ہے جو دائمی صداقتوں پر مشتمل ہے

یہ مستقل اور ابدی شریعت ہے جو پہلی سب تعلیموں کا مخزن ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادِ باری تعالیٰ

یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ (البیّنۃ: ۴)

ترجمہ:۔ (اللہ کا یہ رسول) ایسے پاکیزہ صحیفے انہیں پڑھ کر سناتا ہے جن میں قائم رہنے والے احکام ہیں یعنی یہ (قرآن) دائمی صداقتوں پر مشتمل ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِنَّ الَّذِيْ لَيْسَ فِيْ جَوْفِهٖ شَيْءٌ مِّنَ الْقُرْاٰنِ كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ (ترمذی)

ترجمہ:۔ جسے قرآن کریم کا کچھ بھی حصہ یاد نہیں وہ ویران گھر کی مانند ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو شریعت اور کتاب لے کر آئے وہ کتاب مستقل اور ابدی شریعت ہے اس لئے اس میں جو کچھ بیان کیا گیا ہے وہ کامل اور مکمل ہے۔ قرآن شریف مستقل قانون ہے اور توریت و انجیل اگر قرآن شریف نہ بھی آتا تب بھی منسوخ ہو جاتیں کیونکہ وہ مستقل اور ابدی قانون نہ تھے ۔۔۔۔ ابتدائی حالت میں شریعت کے وہ اسرار نہیں مل سکتے جو اس کے کمال پر ظاہر ہوتے ہیں۔ طبیب ایک وقت خود مسہل دیتا ہے اور دوسرے وقت جبکہ اسہال کا مرض ہو اس کو قابض دوا دیتا ہے۔ ہر حالت میں ایک ہی نسخہ وہ کیسے دے سکتا ہے۔ غرض قرآن حکمت ہے اور مستقل شریعت ہے اور ساری تعلیموں کا مخزن ہے ۔۔۔۔۔ فرماتا ہے یتلوا صحفًا مطھرۃ فیھا کتب قیمۃ یعنی ان پر ایسے صحائف پڑھتا ہے کہ جن میں حقائق و معارف ہیں ۔۔۔۔ اور پھر ایسی موثر اور جاذب تعلیم ہے جو صفاتِ رذیلہ کو دُور کر کے دکھلا دے اور ان کی جگہ اعلیٰ درجہ کی خوبیاں پیدا کر دے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۴۳ تا صفحہ ۴۶)

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۷ر شوال ۱۳۹۸ھ
یکم اخاء ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے مرکزی سالانہ تربیتی اجتماعات

جماعت احمدیہ کی مرکزی تنظیموں ـــ خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ اور انصار اللہ کے تربیتی اور دینی سالانہ اجتماعات کے ایام اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ ہمارے یہ سالانہ روحانی اجتماع ہر سال ہی قلوب کو صیقل کرتے ہیں، ذہنوں کو جلا بخشتے ہیں، ایمان کو بڑھاتے ہیں اور روحانی لذت و حلاوت کی پُرکیف کیفیت کو زندہ و تابندہ رکھنے کا ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہوتے ہیں۔ یہ اجتماع جماعت کے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ والہانہ عقیدت و محبت کے اظہار کا اور اپنے مرکز کے ساتھ دلی وابستگی اور دُنیا میں اسلام اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو سربلند کرنے کی لگن اور شوق کا ایک ثبوت ہوتے ہیں۔ افرادِ جماعت ان اجتماعوں میں اپنے امام ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرفِ ملاقات حاصل کرتے ہیں، حضور کے ولولہ انگیز اور زندگی بخش خطابات سے مستفیض ہونے کے علاوہ حضور کی اقتداء میں نمازیں پڑھنے اور دعائیں کرنے کے انمول مواقع حاصل کرتے ہیں اور اس طرح ایک نئی اور تازہ روحانی زندگی حاصل کر کے واپس جاتے ہیں۔

امسال ماہِ اخاء (اکتوبر) کی ۲۰-۲۱-۲۲ر تاریخ کو خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ، لجنات اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کے اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ منعقد ہوں گے اور پھر اس سے اگلے ہفتے یعنی ۲۷-۲۸-۲۹ر اکتوبر کو انصار اللہ کا سالانہ اجتماع منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

ان مرکزی سالانہ اجتماعات کی اہمیت و برکات کا ان افرادِ جماعت کو بخوبی علم اور احساس ہے جو اُن میں باقاعدگی سے شامل ہونے کی توفیق پاتے ہیں۔ یہ اجتماع خدام و انصار اور احمدی بہنوں، بچوں اور بچیوں کی تربیت اور بیداری کے سلسلے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ لہٰذا ہم توقع رکھتے ہیں کہ تمام جماعتی تنظیمیں اپنے اپنے ہاں ان اجتماعوں کو کامیاب بنانے کے لئے حتی الامکان پوری کوشش کریں گی۔ ان اجتماعوں میں تمام مجالس کی نمائندگی ازحد ضروری ہے۔ کوئی مجلس بھی ایسی نہیں رہنی چاہیئے جس کی ان اجتماعوں میں نمائندگی نہ ہو۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس سلسلے میں تاکید کرتے ہوئے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ:-

"تمام جماعتوں کے نمائندے لجنہ اور ناصرات اور خدام الاحمدیہ اور اطفال اور انصار اللہ کے اجتماعات میں ضرور شامل ہوں۔ اس کی طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔ میں انشاء اللہ نگرانی کروں گا کہ ہر جماعت کی نمائندگی ضرور ہو..... اگر چھوٹی جماعت ہے تو خواہ ایک نمائندہ ہی آجائے بہرحال شامل ضرور ہونا چاہیئے۔.....
سارے مربیوں، معلموں، انسپکٹران مال تحریک جدید و صدر انجمن احمدیہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے علاقوں سے ان جماعتوں کی نمائندگی ضرور بھجوائیں۔"

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دفعہ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کی اہمیت کا اظہار کرتے ہوئے تحریر فرمایا:-

"خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ایک اہم اجتماع ہے جو اپنے اندر بے شمار فوائد اور برکات رکھتا ہے گویا خدام کو سال بھر کی امکانی سستیوں کے بعد ان کے اندر زندگی کی نئی روح پھونکنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے پس میں امید کرتا ہوں کہ ہمارے نوجوان دوست اور بھائی اس اجتماع کی برکات کے پیشِ نظر اس موقعہ پر زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش کریں گے۔"

ان سالانہ اجتماعوں کو کامیاب بنانے کے لئے جہاں یہ ضروری ہے کہ تمام مجالس خدام و انصار اور اطفال و ناصرات اپنے اپنے ہاں ان کی اہمیت و ضرورت کو بار بار واضح کریں تا ان کی حاضری اور نمائندگی میں نمایاں اضافہ ہو وہاں اس امر کی بھی ضرورت ہے کہ ان میں شامل ہونے والے مرکزِ سلسلہ میں آکر ان کی برکات کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کی کوشش کریں، جملہ دینی و تربیتی پروگراموں میں بھرپور حصہ لیں اور جو وقت باقی بچے اسے تضرع اور ابتہال کے ساتھ ذکر الٰہی اور غلبۂ اسلام کے لئے دعائیں کرنے میں صرف کریں اور پھر واپس اپنے اپنے ہاں جاکر دیگر افرادِ جماعت کو بھی ان اجتماعوں کی روداد اور خلیفۂ وقت (ایدہ اللہ تعالیٰ) کے زریں ارشادات سے آگاہ کریں۔

ہمیں امید ہے کہ جملہ افرادِ جماعت بالخصوص عہدیداران و کارکنانِ سلسلہ ان امور کی طرف پوری توجہ دیں گے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے ان مرکزی سالانہ اجتماعوں کو ہر لحاظ سے غیر معمولی طور پر کامیاب کرے اور انہیں روحانی تربیت و اصلاح کا ایک اہم اور مؤثر ذریعہ بنا کر سراسر خیر و برکت کا موجب بنا دے۔
آمین۔

موصی احباب توجہ فرمائیں

مجلس کارپرداز کی طرف سے ضروری اعلان

نوٹ:- امراء کرام / صدر صاحبان سے گزارش کی جاتی ہے کہ مندرجہ ذیل اعلان صدر صاحبان موصیان کے ذریعہ سب موصیان اور موصیات تک پہنچا دیں۔

بعض موصی حضرات دفتر کی طرف سے ارسال کردہ فارم ہائے اصل سالانہ آمد فوری طور پر پُر کر کے واپس نہیں بھجواتے جس کی وجہ سے اُن کا حساب تیار نہیں کیا جا سکتا۔ موصی صاحبان کی اطلاع کے لئے گزارش ہے کہ وہ براہِ کرم اس بارہ میں فوری کارروائی فرمایا کریں۔ صدر انجمن احمدیہ کے ریزولیوشن کے رُو سے باوجود دفتری نوٹس کے جو موصی حضرات فارم اصل آمد نہیں بھجواتے ان کی وصیت منسوخ کی جا سکتی ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ جماعت کے مخلصین اس کی نوبت نہیں آنے دیں گے۔ دوسری گزارش یہ ہے کہ وصیت کا معاملہ دراصل اللہ تعالیٰ سے ہے جو علام الغیوب ہے۔ اسلئے اپنی اصل آمد کا اندراج نہایت درجہ احتیاط سے کیا کریں جو کہ موصیوں کے شایانِ شان ہے۔

اگر آمد باقاعدہ نہیں یا اس کی صحیح تعیین نہیں ہو سکتی تو ایسے موصیوں کو کم از کم اپنے گھریلو اخراجات کے مطابق ہی اپنی اصل آمد کا ضرور اندراج کرنا چاہیئے اس بارہ میں عدم احتیاط سے کام لینا خطرناک نتائج پیدا کر سکتا ہے کیونکہ وصیت کے معاملہ میں آخری فیصلہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہوتا ہے اور اس کی تقدیر مختلف طریقوں سے ظاہر ہوتی ہے۔

نظامِ موصیاں درحقیقت جماعت احمدیہ میں دین کے احکام کی پوری پوری پابندی کرنے والے اور دین کے لئے نمایاں قربانی کرنے والے مخلصین السابقین کی ایک خاص تنظیم ہے اس بارہ میں ہم سب موصیوں کا فرض ہے کہ رسالہ الوصیت کو زیرِ مطالعہ رکھیں اور اس کی شرائط پر اپنے آپ کو قائم رکھنے کی کوشش اور دعا جاری رکھیں۔

پس اپنی اصل آمد کا اندراج کمال احتیاط سے کیا کریں جن موصیوں کی آمد کی صحیح تعیین نہ ہو سکتی ہو تو یہ اندراج ان موصیوں کے ماہانہ اخراجات سے کم نہیں ہونا چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام مخلصین کو صدق اور کمال تقویٰ کی راہ پر گامزن رکھے۔ آمین ثم آمین۔

(صدر مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قابلِ رشک آنسو

مکرم نذیر احمد صاحب خادم

میں تابعین اصحاب احمد جلد چہارم میں محترم مولوی نذیر احمد علی صاحب مرحوم مغفور کے حالات پڑھ رہا تھا جنہوں نے عین عالم جوانی میں تبلیغ اسلام کے لئے اپنے گھربار، وطن اور عزیز و اقارب کو چھوڑا اور لگاتار بیس پچیس سال تک مغربی افریقہ میں میدانِ جہاد میں ہی کام کرتے ہوئے جامِ شہادت نوش فرمایا۔ عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور توحید و رسالت کی اشاعت کا جذبہ جنون کی حد تک پایا جاتا تھا جب آخری بیماری میں ڈاکٹروں اور احباب جماعت نے یہ مشورہ دیا کہ صحت بحال ہونے تک آپ جماعتی مصروفیات کو ترک کر دیں تو آپ اس مشورہ سے خوش نہ ہوئے اور فرمانے لگے کہ میرے پیارے امام نے زرکثیر صرف کر کے جس کام کے لئے مجھے بھجوایا ہے کیونکر ممکن ہے کہ میں اس میں ذرہ بھر کوتاہی کروں؟ موت تو ایک ہی مرتبہ آئے گی اس لئے موت کے ڈر سے میں خدمتِ دین کا موقع کیوں ہاتھ سے جانے دوں؟ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ شعر پڑھا کہ ؎

"وَلَسْتُ اُخَافُ مِنْ مَوْتِیْ وَقَتْلِیْ
اِذَا مَا کَانَ مَوْتِیْ فِی الْجِهَادِ"

کہ "دین کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے مجھ پر موت وارد ہو جائے یا میں جامِ شہادت پی لوں تو ایسی موت یا قتل سے میں ہرگز نہیں ڈرتا"

ہاں تو خاکسار نے اسی فدائے دین مردِ حق آگاہ کے بارے میں کتاب مذکور میں یہ ایمان افروز روایت پڑھی جو کتاب ہذا کے صفحہ ۷ پر ان الفاظ میں درج ہے کہ:-

"آپ کے ایک رفیق میاں ناصر علی صاحب (حال مقیم جھنگ) بیان کرتے ہیں کہ ایک روز مولوی صاحب میرے پاس آ کر زار و قطار رونے لگے میں نے سمجھا کہ گھر سے کوئی اندوہناک خبر آئی ہوگی اور انہیں تسلی دینے لگا۔ جب آپ ذرا ضبط کر سکے تو کہنے لگے کہ بھائی جی! کل سے مجھے نمازوں میں لذت نہیں آرہی"

اللہ اللہ! کبھی ایک نماز بھی نہ چھوڑی نہ قضا کی لیکن ایک آدھ نماز میں لذت نہ آنے پر اس قدر روحانی صدمہ اور رنج و الم! سچ ہے ؏

"ہر کہ عارف تر است ترساں تر است"

جو شخص جتنی زیادہ اپنے ربّ ذو الجلال کی معرفت اور پہچان رکھتا ہے وہ اسی قدر زیادہ اس بارگاہِ عالی سے لرزاں و ترساں رہتا ہے اور جو چیز عام لوگوں کی نظر میں کوئی عیب ہی نہیں اس کو بھی اپنی بہت بڑی کوتاہی سمجھ کر خوفِ خدا میں آنسو بہاتا ہے۔ یہ رونا کیسا مبارک رونا ہے اور یہ آنسو کتنے قابلِ رشک ہیں۔ کس قدر انمول موتی ہیں جو محبتِ الٰہی اور خوفِ خدا میں آنسو بن کر بہہ نکلے۔ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:-

"لَا یَلِجُ النَّارَ رَجُلٌ
بَکٰی مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ"
(ترمذی)

وہ شخص دوزخ کی آگ میں داخل نہ ہوگا جو خدا کے خوف سے رویا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:- ؎

"ہر کہ نالد بدرگہت بہ نیاز
بخت گم کردہ را بیابد باز"

کہ الٰہی جو کوئی بھی عجز و انکسار سے تیری درگاہ میں آنسو بہاتا ہے وہ اپنا گم کردہ نصیبہ پھر واپس لے آتا ہے

محترم مولوی نذیر احمد علی صاحب کا مذکورہ بالا واقعہ ہمارے لئے مشعلِ راہ ہے کہ ہمارے بزرگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے کرام کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے کس درجہ ذوقِ عبادت اور خشیت اللہ میں بڑھے ہوئے تھے۔ ہمارے ہادی و مولا سید الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم عبادت کرتے تو کھڑے کھڑے آپ کے پاؤں مبارک سوج جاتے۔ ام المومنین حضرت عائشہؓ نے آپ کی تکلیف کا احساس کر کے عرض کیا کہ حضورؐ تو معصوم اور اولین و آخرین کے سردار اور پاکوں کے سرتاج ہیں پھر کیوں عبادت و ریاضت اور گریہ و زاری میں اس قدر تکلیف اٹھاتے ہیں؟ تو حضور پرنورؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"اَفَلَا اَکُوْنُ عَبْدًا
شَکُوْرًا"

جس خدا نے مجھ پر اس قدر احسانات کئے ہیں کیا میں اس کا شکرگزار بندہ نہ بنوں۔

اللہ کی یاد، اس کا ذکر اور عبادت تو بندۂ مومن کی روح کی غذا۔ اس کے سرور کا درماں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

"میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۲۹ جون ۱۹۳۸ء کو اپنے لختِ جگر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کو عربی زبان میں مزید ترقی کے لئے جب مصر روانہ فرمایا تو اپنے قلم مبارک سے اٹھارہ زریں نصائح آپ کو لکھ کر دیں۔ سب سے پہلی نصیحت حضورؓ نے یہ تحریر فرمائی جو ہر احمدی نوجوان کے لئے مشعلِ ہدایت ہے کہ:-

"تم اب بالغ جوان مرد ہو میرا یہ کہنا کہ نماز میں باقاعدگی چاہیئے ایک فضول سی بات ہوگی جو خدا تعالیٰ کی نہیں مانتا وہ بندہ کی کب سنتا ہے۔ پس اگر تم میں پہلے سے باقاعدگی ہے تو میری نصیحت صرف ایک زائد ثواب کا رنگ رکھے گی اور اگر نہیں تو وہ ایک صدا بصحرا ہے مگر پھر بھی میں کہنے سے نہیں رک سکتا کہ نماز دین کا ستون ہے۔ جو ایک وقت بھی نماز کو قضا کرتا ہے دین کو کھو دیتا ہے اور نماز پڑھنے کے یہ معنے ہیں کہ باجماعت ادا کی جائے۔ اچھی طرح وضو کر کے ادا کی جائے۔ ٹھہر کر سوچ کر اور معنوں پر غور کرتے ہوئے ادا کی جائے اور اس طرح ادا کی جائے کہ توجہ کلی طور پر نماز میں ہو اور یوں معلوم ہو کہ بندہ خدا کو دیکھ رہا ہے یا کم سے کم یہ کہ خدا اسے دیکھ رہا ہے۔ جہاں دو مسلمان بھی ہوں ان کا فرض ہے کہ باجماعت نماز ادا کریں۔ بلکہ تہجد بھی ادا کریں اور نماز سے قبل اور بعد ذکر کرنا نماز کا حصہ ہے جو اس کا تارک ہے وہ نماز کو اچھی طرح پکڑ نہیں سکتا اور اس کا دل نماز میں نہیں لگ سکتا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نمازوں کے بعد تینتیس ۳۳ تینتیس ۳۳ دفعہ سبحان اللہ اور الحمد للہ پڑھا جائے اور چونتیس ۳۴ دفعہ اللہ اکبر۔ یہ سو دفعہ ہوا۔ اگر تم کو بعض دفعہ اپنے بڑے نماز کے بعد اٹھ کر جاتے نظر آئیں تو اس کے یہ معنی نہیں بلکہ وہ ضرورتاً اٹھتے ہیں اور ذکر دل میں کرتے جاتے ہیں۔ اِلّا ما شاء اللہ۔ تہجد غیر ضروری نماز نہیں۔ نہایت ضروری نماز ہے۔ جب میری صحت اچھی تھی اور جس عمر کے تم اب ہو اس سے کئی سال پہلے سے خدا تعالیٰ کے فضل سے گھنٹوں تہجد ادا کرتا تھا۔ تین تین چار چار گھنٹہ تک اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سنت کو اکثر مدنظر رکھتا تھا کہ آپ کے پاؤں کھڑے کھڑے سوج جاتے تھے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسجد میں نماز کا انتظار کرتا اور ذکرِ الٰہی میں وقت گذارتا ہے وہ ایسا ہے جیسے جہاد کی تیاری کرنے والا"

(تاریخ احمدیت جلد ہشتم ص۴۸۵)

حضور مصلح موعودؓ نے اپنے لختِ جگر کو جو تیسری نصیحت لکھ کر دی وہ بھی چونکہ اس مضمون سے متعلق ہے لہٰذا وہ بھی قارئین کرام کے لئے پیش ہے۔ حضورؓ نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریر فرمایا کہ:-

"زیادہ گفتگو دل پر زنگ لگا دیتی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مجلس میں بیٹھتے تو ستر دفعہ استغفار پڑھتے۔ اسی وجہ سے کہ مجلس میں لغو باتیں بھی ہو جاتی ہیں اور یہ آپؐ کا فعل امت کی ہدایت کے لئے تھا نہ کہ اپنی ضرورت کے لئے۔ جب آپؐ اس قدر احتیاط اس مجلس کے متعلق کرتے تھے جو اکثر ذکر الٰہی پر مشتمل ہوتی تھی تو اس مجلس کا کیا حال ہوگا جس میں اکثر فضول باتیں ہوتی ہیں یہ امور عادت سے تعلق رکھتے ہیں۔ میں دیکھتا ہوں ہمارے بچے جب بیٹھتے ہیں لغو اور فضول باتیں کرتے ہیں۔ ہم لوگ اکثر سلسلہ کے مسائل پر گفتگو کیا کرتے تھے اسی وجہ سے بغیر پڑھے ہمیں سب کچھ آتا تھا۔ انسان کی مجلس ایسی ہونی چاہیئے کہ اس میں شامل ہونے والا جب وہاں سے اٹھے تو اس کا علم پہلے سے زیادہ ہو نہ یہ کہ جو علم وہ لے کر آیا ہو اسے بھی کھو کر چلا جائے۔"

(تاریخ احمدیت جلد ششم ص ۴۸۶)

ہم احمدی خدام جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے اپنے سینوں کو منور کرکے پھر اسی نور سے ساری دنیا کے سارے انسانوں کے دلوں کو منور کرنا ہے کا فرض ہے کہ اپنی پنجگانہ نمازوں اور نماز تہجد کو دعاؤں سے معمور کرکے خشوع، خضوع اور حضور قلب سے ادا کریں۔ ذکر الٰہی اور استغفار اور درود شریف سے اپنی زبانوں کو تر رکھیں تاکہ عالمگیر غلبہ اسلام کے عظیم ترین کام میں اللہ تعالیٰ کی نصرت اور فضل ہمارے شامل حال رہے اور خدا تعالیٰ کے محبوب بندے حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ دعائیں ہمارے حق میں قبول ہوتی رہیں کہ ؎

"بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے
حاصل ہو تم کو دید کی لذت خدا کرے
توحید کی ہو لب پہ شہادت خدا کرے
ایمان کی ہو دل میں حلاوت خدا کرے
حاکم رہے دلوں پہ شریعت خدا کرے
حاصل ہو مصطفیٰ کی رفاقت خدا کرے
مل جائے تم کو دین کی دولت خدا کرے
چمکے فلک پہ تارہ قسمت خدا کرے
منظور ہو تمہاری اطاعت خدا کرے
مقبول ہو تمہاری عبادت خدا کرے
اٹھتا رہے ترقی کی جانب قدم ہمیش
ٹوٹے کبھی تمہاری نہ ہمت خدا کرے
تبلیغ دین و نشر ہدایت کے کام پر
مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے
قائم ہو پھر سے حکم محمدؐ جہان پر
ضائع نہ ہو تمہاری یہ محنت خدا کرے"

(آمین یا ارحم الراحمین!)

اسلام میں صفائی کی تاکید

مکرم چوہدری رشید الدین صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ

صفائی نہایت ضروری چیز ہے اسلام ایک کامل اور فطری مذہب ہے اس میں صفائی اور پاکیزگی کی جتنی اہمیت بیان ہوئی ہے اور جس قدر تفصیل سے اس بارہ میں احکامات دیئے گئے ہیں دوسرے مذاہب میں اس کا عشر عشیر بھی نہیں پایا جاتا۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

"وَثِیَابَکَ فَطَھِّرْ وَالرُّجْزَ فَاھْجُرْ"

(سورہ مدثر)

اپنے لباس اور کپڑوں کو صاف ستھرا رکھا کرو اور ہر قسم کی غلاظت۔ گندگی اور میل کچیل سے اپنے آپ کو پاک رکھو۔

یہاں رجز سے مراد تمام قسم کی میل کچیل اور گندگی ہے چاہے وہ جسمانی ہو یا روحانی، انفرادی ہو یا اجتماعی۔ اس کا تعلق لباس سے ہو یا خوراک سے مکان سے ہو یا گلی کوچہ سے۔ پس یہاں مسلمانوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ خود بھی پاک صاف رہیں۔ کپڑوں کو بھی صاف ستھرا رکھیں اور پھر مکان گلی اور شہر کی صفائی کا بھی انتظام کریں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صفائی کی کڑی تاکید فرمائی ہے اور اس سلسلہ میں زندگی کے ہر پہلو کے بارہ میں تفصیلی ہدایات عطا فرمائی ہیں۔ صفائی کی اہمیت کا اندازہ حضورؐ کی اس حدیث سے ہوتا ہے۔ فرماتے ہیں:-

"اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ۔"

(مسلم کتاب الطہارۃ)

کہ طہارت اور پاکیزگی یعنی صاف ستھرا رہنا بھی ہمارے ایمان کا ایک جزو ہے۔

گویا ایمان کی تکمیل کے لئے صفائی کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔

ایک اور حدیث میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو صفائی کے سلسلہ میں چند ضروری باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے:-

"عن عائشۃ رضی اللہ عنھا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشر من الفطرۃ قص الشارب واعفاء اللحیۃ والسواک واستنشاق الماء وقص الاظفار وغسل البراجم ونتف الابط وحلق العانۃ وانتقاص الماء قال الراوی ونسیت العاشرۃ الا ان تکون المضمضۃ۔"

(بخاری)

حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس باتیں فطرت انسانی میں داخل ہیں یعنی مونچھیں تراشنا۔ داڑھی رکھنا۔ مسواک کرنا۔ پانی سے ناک صاف کرنا۔ ناخن کٹوانا۔ انگلیوں کے پورے صاف کرنا۔ بغلوں کے بال لینا۔ زیر ناف بال لینا۔ استنجا کرنا۔ راوی کہتا ہے کہ میں دسویں بات بھول گیا ہوں شاید وہ کھانے کے بعد کلی کرنا ہے۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی احادیث میں وضو اور غسل وغیرہ کے بارہ میں تفصیلی ہدایات بیان فرمائی ہیں اور صفائی اور پاکیزگی کی تلقین فرمائی ہے۔

امام الزمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام احباب کو اس طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"قرآن کریم میں جو آیا ہے وَالرُّجْزَ فَاھْجُرْ کہ ہر ایک قسم کی پلیدی سے پرہیز کرو۔ ہجر دور چلے جانے کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہوا کہ روحانی پاکیزگی چاہنے والوں کے لئے ظاہری پاکیزگی اور صفائی بھی ضروری ہے کیونکہ ایک قوت کا اثر دوسری پر اور ایک پہلو کا اثر دوسرے پر ہوتا ہے۔ انسان کی دو حالتیں ہوتی ہیں۔ جو شخص باطنی طہارت پر قائم ہونا چاہتا ہے وہ ظاہری پاکیزگی کا بھی لحاظ رکھے۔ پھر ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ×

× اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ؕ یعنی جو لوگ باطنی اور ظاہری پاکیزگی کے طالب ہیں۔ میں ان کو دوست رکھتا ہوں۔ ظاہری پاکیزگی باطنی طہارت کی ممد اور معاون ہے اگر انسان اسے ترک کر دے اور پاخانہ پھر کر بھی طہارت نہ کرے تو باطنی پاکیزگی پاس بھی نہیں پھٹکتی۔ پس یاد رکھو کہ ظاہری پاکیزگی اندرونی طہارت کو مستلزم ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کے لئے لازم ہے کہ کم از کم جمعہ کے دن ضرور غسل کرے۔ ہر نماز میں وضو کرے جماعت کھڑی ہو تو خوشبو لگائے۔ عیدین اور جمعہ میں جو خوشبو لگانے کا حکم ہے وہ اسی بنا پر قائم ہے۔"

(ملفوظات جلد ۲ ص ۲۴۲)

پس صفائی کو اپنا شعار بنانا بہت سے جسمانی اور روحانی فوائد کا موجب ہے

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست صدقہ دہندگان برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

ماہ جولائی ۱۹۷۸ء

۱۔ مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ والدہ محمود احمد صاحب کاہلوں کاہلواں کوٹلی سانگلہ ہل	۱۰۰۔۔۔۰۰
۲۔ مکرم میاں لطیف احمد صاحب تمیم آفیسر نیشنل سیونگ بنک ربوہ	۵۰۔۔۔۰۰
۳۔ مکرمہ عائشہ بی بی صاحبہ C/O بشیر احمد صاحب نظام دارالرحمت وسطی ربوہ	۱۰۰۔۔۔۰۰
۴۔ ” آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد الدین صاحب وہاڑی	۱۰۰۔۔۔۰۰
۵۔ ” مسز مرزا عبدالحمید صاحب ربوہ	۱۵۔۔۔۰۰
۶۔ مکرم ملک بشیر احمد خان صاحب PECHS کراچی	۳۰۔۔۔۰۰
۷۔ ” مبارک احمد صاحب حاجی پورہ سیالکوٹ	۵۰۔۔۔۰۰
۸۔ ” داؤد احمد صاحب آف ناروے C/O جواد رشید احمد خان صاحب لاہور	۵۰۔۔۔۰۰
۹۔ ” راجہ غالب احمد صاحب گلبرگ لاہور	۱۰۰۔۔۔۰۰
۱۰۔ ” شیخ بشارت احمد صاحب منڈی بہاؤالدین	۵۰۔۔۔۰۰
۱۱۔ مکرمہ مسز اسحاق رحیم منزل مسلم سٹریٹ سیالکوٹ	۲۰۰۔۔۔۰۰
۱۲۔ ” بیگم امینہ عنایت صاحبہ۔ ثریا لطیف۔ عطیہ انیس ناظم آباد کراچی	۹۰۔۔۔۰۰
۱۳۔ مکرم حمید المحامد صاحب اسلام آباد	۱۱۔۔۔۰۰
۱۴۔ ” طاہر یزدانی صاحب گلبرگ لاہور	۲۵۔۔۔۰۰
۱۵۔ ” عبدالحق ناصر صاحب ٹیلرز ساہیوال	۱۵۔۔۔۰۰
۱۶۔ مکرمہ مسز ایچ یاسین صاحبہ ناظم آباد کراچی	۲۵۰۔۔۔۰۰
۱۷۔ ” شریفہ بیگم صاحبہ مصری شاہ لاہور	۱۰۔۔۔۰۰
۱۸۔ ” امۃ الرشید فاروقی صاحبہ لالوکھیت کراچی	۲۰۔۔۔۰۰
۱۹۔ ” قدسیہ اعجاز صاحبہ لاہور	۱۰۔۔۔۰۰
۲۰۔ مکرم عطاء الرحمٰن صاحب صدیقی راولپنڈی	۲۰۔۔۔۰۰
۲۱۔ ” میجر ملک حبیب اللہ خان صاحب دوالمیال	۱۰۰۔۔۔۰۰
۲۲۔ ” اے عثمان صاحب ناظم آباد کراچی	۵۰۔۔۔۰۰
۲۳۔ مکرمہ بشریٰ یاسین صاحبہ بنت محمد یاسین صاحب لکھنوی کراچی	۱۲۵۔۔۔۰۰
۲۴۔ مکرم میاں عبدالمنان صاحب گولبازار ربوہ	۱۵۰۔۔۔۰۰
۲۵۔ ” مطیع اللہ صاحب فیکٹری ایریا ربوہ	۵۰۔۔۔۰۰
۲۶۔ مکرمہ مسز صادقہ رشید صاحبہ ربوہ	۵۰۔۔۔۰۰
۲۷۔ مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب دارالصدر شمالی ربوہ	۱۰۔۔۔۰۰
۲۸۔ ” میاں طارق محمود صاحب پنڈی بھٹیاں	۲۰۔۔۔۰۰
۲۹۔ مکرمہ والدہ صاحبہ خلیفہ جناح الدین صاحب دارالیمن ربوہ	۴۰۔۔۔۰۰
۳۰۔ ” ڈاکٹر زاہدہ صاحبہ بنت چوہدری محمد حسین صاحب آف سانگلہ ہل	۲۵۔۔۔۰۰
۳۱۔ ” صبیحہ صاحبہ ” ” ” ”	۲۵۔۔۔۰۰
۳۲۔ مکرم احمد برادرز P/A ربوہ	۵۰۔۔۔۰۰
۳۳۔ ” ملک محمد نذیر صاحب مرحوم بذریعہ حافظ محمد اکرم صاحب کریم نگر۔ فیصل آباد	۵۰۰۔۔۔۰۰
۳۴۔ ” ملک محمد عبدالرحمٰن صاحب صوبیدار میجر ریٹائرڈ کوئٹہ	۲۵۔۔۔۰۰
۳۵۔ ” چوہدری مبشر احمد صاحب K.P.T. کراچی	۱۰۰۔۔۔۰۰
۳۶۔ ” انعام اللہ صاحب محمود ٹیلیویژن لاہور	۲۰۔۔۔۰۰
۳۷۔ ” اظہار احمد صاحب ” ”	۲۰۔۔۔۰۰
۳۸۔ ” قاضی عبدالخالق صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ایبٹ آباد	۱۵۔۔۔۰۰
۳۹۔ ” ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی	۵۰۔۔۔۰۰
۴۰۔ ” فرحت اکبر صاحب بنت اخوند محمد اکبر صاحب ایبٹ آباد	۱۵۔۔۔۰۰
۴۱۔ مکرمہ نظیر بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کھاریاں	۱۱۰۔۔۔۰۰
۴۲۔ ” مسز امۃ القیوم محمود صاحب گلگشت کالونی ملتان	۲۵۔۔۔۰۰
۴۳۔ مکرم نصیر احمد خان صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰۰۔۔۔۰۰
۴۴۔ ” محمد کریم صاحب ہاشمی ڈیرہ غازیخان	۲۵۔۔۔۰۰
۴۵۔ مکرم فضل القادر صاحب چک ۲۷۳ گ ب فیصل آباد	۴۰۔۔۔۰۰
۴۶۔ ” امجد علی کیمیکل لیبارٹری پیراں غائب	۲۰۔۔۔۰۰
۴۷۔ ” شیخ محمود احمد صاحب دادھن ضلع دادو	۲۰۔۔۔۰۰
۴۸۔ مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ گلشن اقبال کراچی	۱۰۰۔۔۔۰۰
۴۹۔ ” طلعت فرح صاحبہ دختر ایم اے حمید صاحب فیروز پور روڈ لاہور	۱۰۰۔۔۔۰۰
۵۰۔ مکرم نصیر احمد صاحب راوی روڈ لاہور	۴۰۔۔۔۰۰
۵۱۔ ” گروپ کیپٹن عبدالحی صاحب دارالصدر ربوہ	۵۰۔۔۔۰۰
۵۲۔ مکرمہ امۃ الحفیظ پراچہ صاحبہ سرگودھا	۱۳۰۔۔۔۰۰
۵۳۔ ” مسز اللہ داد خان صاحب کوچہ ڈاکٹر حیات گجرات	۱۰۰۔۔۔۰۰
۵۴۔ مکرم مستری محمد صادق صاحب سیالکوٹ	۱۰۰۔۔۔۰۰
۵۵۔ ” عبدالحفیظ صاحب حاجی پورہ ”	۱۰۰۔۔۔۰۰
۵۶۔ ” شریف احمد صاحب ورلڈ برڈ کمپنی کراچی	۲۰۰۔۔۔۰۰
۵۷۔ ” سید اقبال محمود صاحب PIB کالونی ”	۲۰۔۔۔۰۰
۵۸۔ مکرمہ مسز سلمیٰ حمید صاحبہ ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ	۲۰۔۔۔۰۰
۵۹۔ مکرم سید محمد منیر شاہ صاحب محلہ گنج قدیم ایبٹ آباد	۶۰۔۔۔۰۰
۶۰۔ ” سید دُرِ شاہوار صاحب PIB کالونی کراچی	۱۰۔۔۔۰۰
۶۱۔ ” لفٹننٹ کرنل عبدالمجید ملک صاحب منگلا کینٹ	۳۰۰۔۔۔۰۰
۶۲۔ مکرمہ بیوہ سردار دوست محمد خان صاحب مرحوم کوٹلی آزاد کشمیر	۱۰۰۔۔۔۰۰
۶۳۔ مکرم خدا بخش چٹھہ صاحب منجانب مریم صدیقہ صاحبہ چک 139/R.B ضلع فیصل آباد	۲۰۔۔۔۰۰
۶۴۔ ” ناصر احمد صاحب چیمہ پاورکالونی رسول۔ گجرات	۱۰۔۔۔۰۰
۶۵۔ مکرمہ امۃ الشکور صاحبہ اہلیہ محمد ارشد صاحب ربوہ	۱۰۔۔۔۰۰
۶۶۔ ” امۃ المومن صاحبہ بنت چوہدری صدرالدین صاحب دارالصدر ربوہ	۵۰۔۔۔۰۰
۶۷۔ مکرم احمد جان صاحب و مجید احمد خان صاحب ٹوپی دارالصدر غربی ربوہ	۱۰۰۔۔۔۰۰
۶۸۔ مکرمہ وسیمہ کوثر صاحبہ حبیب اللہ روڈ لاہور	۱۰۰۔۔۔۰۰
۶۹۔ مکرم ایم آئی قریشی صاحب دھمیال روڈ راولپنڈی	۱۵۔۔۔۰۰
۷۰۔ ” محمد صادق صاحب چیف سائیکل سٹور ربوہ	۱۰۔۔۔۰۰
۷۱۔ مکرمہ صفیہ نظام صاحبہ اہلیہ محمد احمد صاحب نظام گولبازار ربوہ	۱۰۔۔۔۰۰
۷۲۔ ” دردانہ چغتائی صاحبہ بذریعہ محمود احمد چغتائی صاحب لاہور	۲۰۔۔۔۰۰
۷۳۔ ” خاتم النساء درد صاحبہ ربوہ	۱۰۔۔۔۰۰
۷۴۔ مکرم محمد رفیق الدین صاحب ابن شیخ محمد الدین صاحب سرگودھا	۱۰۰۔۔۔۰۰
۷۵۔ ” غلام رسول صاحب چک ۸۶ شمالی سرگودھا	۲۰۔۔۔۰۰

(باقی)

درخواست ہائے دعا

۱۔ محترم شیخ مختار احمد صاحب عرصہ سے شوگر کے مریض ہیں۔ آجکل کچھ زیادہ بیمار ہیں نیز خاکسار کی اہلیہ صاحبہ عرصہ دراز سے بیمار ہیں۔ (محمد اکرم اطہر 22/C انگوری باغ سکیم لاہور)

۲۔ خاکسار پاؤں کے زخمی ہونے کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہے۔

(محمد شریف ریٹائرڈ نیو وارڈ میو ہسپتال لاہور)

۳۔ میری آنکھ کا آپریشن آجکل ہونے والا ہے۔ (عزیز الدین احمد بی۔ ایس سی زراعت پنشنر لاہور)

۴۔ میری بیوی شدید بیمار ہے۔ کمزوری بہت ہوگئی ہے۔ (محمد اعظم بوتالوی ۱۷/۳ دارالرحمت وسطی ربوہ)

۵۔ میرے والد ضیاء الدین احمد صاحب جرمنی میں صاحب فراش ہیں۔ بائیں گردے میں پتھری ہوگئی ہے۔ (ڈاکٹر کمال الدین احمد لاہور)

۶۔ مجلس اطفال الاحمدیہ عزیز آباد کراچی احباب سے درخواستِ دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اعلیٰ حسنِ کارکردگی کی توفیق دے اور جملہ اطفال کو اپنے خاص فضل سے نوازے (آمین)

(مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ۔ عزیز آباد۔ کراچی)

احباب ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرا انہی سے پیوند ہے جو اعانت اور نصرت میں مشغول ہیں (مسیح موعود)

سیّدنا و امامنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے اشتہار مندرجہ تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۴۹، صفحہ ۵۰ میں فرماتے ہیں:۔

"یہ اشتہار کوئی معمولی تحریر نہیں بلکہ ان لوگوں کے ساتھ جو مرید کہلاتے ہیں یہ آخری فیصلہ کرتا ہوں۔ مجھے خدا نے بتلایا ہے کہ میرا انہی سے پیوند ہے یعنی وہی خدا کے دفتر میں مرید ہیں جو اعانت اور نصرت میں مشغول ہیں"

پس خدا تعالیٰ کے نزدیک صرف وہی لوگ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دلی تعلق اور وابستگی رکھتے ہیں جو ہر دم اعانت اور نصرت میں مشغول رہتے ہیں۔

احبابِ کرام سے درخواست ہے کہ وہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کمال وابستگی کے حصول کے لئے مالی قربانی کو نقطۂ کمال تک پہنچا دیں تاکہ رضائے الٰہیہ کے حصول کے نتیجہ میں دُنیوی و اخروی سعادتوں سے مالامال ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اِس امر کی توفیق عطا فرما دے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

اعلان بابت سندات فضلِ عمر درس القرآن

دفتر اصلاح و ارشاد کی طرف سے پاس شدہ طالبات کی سندات مرکزی دفتر میں موصول ہو چکی ہیں۔ عہدہ داران مقامی کی توجہ کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ سالانہ اجتماع کے موقع پر دفتر لجنہ میں تشریف لا کر وصول کر لیں ڈاک میں ضائع ہونے کا خطرہ ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

شادی کی تقاریب

(۱) میرے برادر نسبتی مکرم ملک عطاء احمد منیر صاحب ابن مکرم ملک محمد شفیع صاحب مرحوم آف شیخوپورہ کا نکاح ہمراہ کلثوم اختر صاحبہ بنت مکرم ملک محمد بشیر صاحب فیصل آباد بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولوی اقبال احمد صاحب نجم مربی سلسلہ شیخوپورہ نے ۱۵/۹/۷۸ کو فیصل آباد میں پڑھا اور اسی روز بعد نماز عصر تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ دوسرے دن ۱۶/۹/۷۸ کو شیخوپورہ میں اُن کے بڑے بھائی مکرم ملک لطیف احمد صاحب سرور ایم اے ایم ایڈ نے دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں مکرم امیر صاحب جماعتِ احمدیہ ضلع شیخوپورہ اور جماعت کے احباب کے علاوہ غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خداوند کریم اِس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے اور سلسلہ احمدیہ کے لئے موجب برکت بنائے۔ آمین

(۲) میرے برادر نسبتی مکرم ملک مبشر احمد صاحب ابن مکرم ملک محمد شفیع صاحب مرحوم کا نکاح ہمراہ سعیدہ خانم صاحبہ بنت مکرم بابو عبدالرحیم صاحب مرحوم نوشہرہ ککے زئیاں بعوض پندرہ ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولوی محمد دین صاحب مربی سلسلہ نے ۱۵ ستمبر ۱۹۷۸ء کو مسجد کریم نگر فیصل آباد میں پڑھا جس کے بعد تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ۱۸ ستمبر ۱۹۷۸ء کو ان کے مکان فیصل آباد میں دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں جماعت کے معززین کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر از جماعت احباب نے شرکت کی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو طرفین کے لئے دینی و دُنیوی لحاظ سے مبارک کرے اور اسے اپنے فضل سے مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

(محمود احمد سعید۔ دارالصدر جنوبی ربوہ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۲۰۔۲۱۔۲۲ اکتوبر میں تمام مجالس کی نمائندگی لازمی ہے

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو ۲ اکتوبر کو ہوگا

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفینِ زندگی طلباء کا انٹرویو ۹ ستمبر کو ہو چکا ہے اور پڑھائی شروع ہو چکی ہے۔ جو طلباء کسی وجہ سے ۹ ستمبر کے انٹرویو میں نہیں آسکے ان کے لئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ وہ مقامی جماعت کے صدر صاحب کی تعارفی چٹھی لے کر ۲ اکتوبر ۱۹۷۸ء بروز سوموار ۸ بجے صبح وکالتِ دیوان تحریکِ جدید ربوہ میں انٹرویو کے لئے تشریف لے آئیں۔

(۲) انٹرویو کے وقت سکول یا کالج کے سرٹیفکیٹ کی فوٹو سٹیٹ کاپی ساتھ لے کر آئیں، یا مقامی جماعت کے صدر صاحب کی تعارفی چٹھی میں امیدوار کی عمر، تعلیم اور میٹرک کے امتحان میں حاصل کردہ نمبر اور ڈویژن کی تصدیق بھی ہو۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

۱۔ تمام لجنات اپنی سالانہ رپورٹ جلد از جلد بھجوائیں۔ سالانہ رپورٹ کی دو کاپیاں بھیجیں جن لجنات نے اب تک صرف ایک کاپی بھجوائی ہے وہ دوسری کاپی ضرور بھجوائیں۔

۲۔ اجتماع کے موقع پر منعقد ہونے والی لجنہ کی مجلسِ شوریٰ کے لئے تجاویز جلد از جلد بھجوائیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلانِ نکاح

مکرم مولوی برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ملتان نے بتاریخ ۱۰ ستمبر ۱۹۷۸ء میرے بیٹے عزیزم محمد اسلم یوسف ایم۔ ایس سی آنرز ایگریکلچر کا نکاح عزیزہ شہزادی صاحبہ متعلمہ ایم۔ اے بنت مکرم میجر شیخ احمد علی صاحب آف ملتان کے ہمراہ بعوض مبلغ ۲۵ ہزار روپے حق مہر ملتان میں پڑھا۔ عزیزم محمد اسلم یوسف مکرم محمد یٰسین خان صاحب مرحوم آف فیروزپور چھاؤنی کے پوتے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے باعثِ خیر و برکت فرمائے۔ آمین

(محمد یوسف خان ایم۔ اے۔ ۲۷ سکول روڈ۔ ایف ۶/۳ اسلام آباد)

الوقار کالونی

فوری رجسٹری فوری قبضہ کی بنیاد پر

فیکٹری ایریا ربوہ سے دو فرلانگ صرف۔ کمیٹی حدود سے باہر۔ بجلی مہیا۔ میٹھا پانی
ایک کنال۔ دس مرلہ کے پلاٹ انتہائی ارزاں قیمت پر۔ نیئر ربوہ اور ربوہ کے اردگرد
رہائشی پلاٹس رمکان کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا مخلص و معاون ادارہ۔

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز

فون دفتر ۵۰۸ متصل ایوانِ محمود گولبازار ربوہ فون رہائش ۲۰۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت ہر قسم بلڈنگ اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ
فون ۵۲۱ رہائش ۴۳۱